واضح رہے کہ رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین آپ ﷺ سے قولاً و فعلاً ثابت ہے اور نہ کرنے کے بارے میں کوئی ایک بھی روایت صحیح ثابت نہیں ہے۔ امیر المومنین فی الحدیث امام بخاریؒ لکھتے ہیں "ولم يثبت عن احد من اصحاب النبي ﷺ انه لا يرفع يديه" "کسی ایک صحابی سے بھی رفع الیدین نہ کرنا ثابت نہیں ہے" (جزء رفع الیدین للبخاری : ۱۵۲)

رفع الیدین کے بارے میں آپ ﷺ کا حکم بھی ثابت ہے عبداللہ بن القاسمؒ فرماتے ہیں کہ :

﴿ بينما الناس يصلون في مسجد رسول الله ﷺ اذخرج عليهم عمر بن الخطابؓ فقال: اقبلوا علي بوجوهكم اصلي بكم صلوة رسول الله ﷺ ،التي كان يصلي ويأمربها، فقام مستقبل القبلة ورفع يديه حتى حاذا بهما منكبيه وكبر، ثم غض بصره، ثم رفع يديه حتى حاذا بهما منكبيه ثم كبر، ثم ركع وكذلك حين رفع، قال للقوم: هكذا كان رسول الله ﷺ يصلي بنا) "لوگ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ (اچانک) ان کے پاس عمر بن خطابؓ تشریف لائے اور فرمایا :

لوگو! اپنے چہرے میری طرف کرلو، میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں، جو آپؐ پڑھتے تھے اور جس کا آپ ﷺ حکم دیتے تھے پس آپؓ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے اور اپنے کندھوں تک رفع الیدین کیا اور اللہ اکبر کہا پھر آپ نے اپنی نظر جھکالی پھر آپؓ نے رفع الیدین کیا حتی کہ آپؓ کے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر ہو گئے پھر آپؓ نے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، اور اسی طرح رفع الیدین کیا جب آپؓ رکوع سے کھڑے ہوئے...... آپؓ نے (نماز کے بعد) لوگوں سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اسی طرح نماز پڑھاتے تھے"۔ (نصب الرایہ : ۱/۴۱۶) (مسند الفاروق لابن کثیر : ۱/۱۶۵) (شرح الترمذی لابن سید الناس : ۲/۲۱۷ واللفظ لہ)

الحاصل : رفع الیدین قطعی دلیل سے ثابت ہے اس کے بغیر نماز ناقص ہے۔

سوال : نماز جمعہ میں تشہد میں ملنے والا دو رکعت نماز جمعہ ادا کرے گا یا ظہر ادا کرے گا؟

حاجی عبدالرزاق سرگودھا

جواب : نماز جمعہ میں تشہد میں ملنے والا دو رکعت نماز جمعہ ہی ادا کرے گا، ظہر نہیں پڑھے گا، جیسا کہ حدیث شریف کے عموم سے ثابت ہوتا ہے : (فما أدركتم فصلوا ،وما فاتكم فأتموا) "جو نماز امام کے ساتھ پاؤ پڑھ لو جو فوت ہو جائے پوری کر لو" (صحیح البخاری مع الفتح : ۲/۱۱۶، ۳۹۰) (صحیح مسلم مع النووی : ۵/۹۸، ۹۹)